روزنامہ (ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FR-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 25 فروری 2012ء 2 ربیع الثانی 1433 ہجری 25 تبلیغ 1391 ھش جلد 62-97 نمبر 47

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدائے تعالیٰ سے قوت اور ہمت مانگو کہ تمہارے دلوں کے پاک ارادے اور پاک خیالات اور پاک جذبات اور پاک خواہشیں تمہارے اعضاء اور تمہارے تمام قویٰ کے ذریعہ سے ظہور پذیر اور تکمیل پذیر ہوں تا تمہاری نیکیاں کمال تک پہنچیں کیونکہ جو بات دل سے نکلے اور دل تک ہی محدود رہے وہ تمہیں کسی مرتبہ تک نہیں پہنچا سکتی۔ خدا تعالیٰ کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ۔ اور اس کے جلال کو اپنی آنکھوں کے سامنے رکھو اور یاد رکھو کہ قرآن کریم میں پانسو کے قریب حکم ہیں اور اس نے تمہارے ہر ایک عضو اور ہر ایک قوت اور ہر ایک وضع اور ہر ایک حالت اور ہر ایک عمر اور ہر یک مرتبہ فہم اور مرتبہ فطرت اور مرتبہ سلوک اور مرتبہ انفراد اور اجتماع کے لحاظ سے ایک نورانی دعوت تمہاری کی ہے۔ سو تم اس دعوت کو شکر کے ساتھ قبول کرو اور جس قدر کھانے تمہارے لئے تیار کئے گئے ہیں وہ سارے کھاؤ اور سب سے فائدہ حاصل کرو۔ جو شخص ان سب حکموں میں سے ایک کو بھی ٹالتا ہے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عدالت کے دن مواخذہ کے لائق ہوگا۔

اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو اور مسکینی سے قرآن کریم کا جؤا اپنی گردنوں پر اٹھاؤ کہ شریر ہلاک ہوگا اور سرکش جہنم میں گرایا جائے گا۔ پر جو غریبی سے گردن جھکاتا ہے وہ موت سے بچ جائے گا۔ دنیا کی خوشحالی کی شرطوں سے خدا تعالیٰ کی عبادت مت کرو کہ ایسے خیال کے لئے گڑھا درپیش ہے بلکہ تم اس لئے اس کی پرستش کرو کہ پرستش ایک حق خالق کا تم پر ہے۔ چاہیئے پرستش ہی تمہاری زندگی ہو جائے اور تمہاری نیکیوں کی فقط یہی غرض ہو کہ وہ محبوب حقیقی اور محسن حقیقی راضی ہو جاوے کیونکہ جو اس سے کمتر خیال ہے وہ ٹھوکر کی جگہ ہے۔

خدا بڑی دولت ہے اس کے پانے کے لئے مصیبتوں کے لئے تیار ہو جاؤ۔ وہ بڑی مراد ہے اس کے حاصل کرنے کے لئے جانوں کو فدا کرو۔ عزیزو! خدائے تعالیٰ کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو۔ موجودہ فلسفہ کی زہر تم پر اثر نہ کرے۔ ایک بچے کی طرح بن کر اس کے حکموں کے نیچے چلو۔ نماز پڑھو نماز پڑھو۔ کہ وہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے۔ اور جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو ایسا نہ کر کہ گویا تو ایک رسم ادا کر رہا ہے بلکہ نماز سے پہلے جیسے ظاہر وضو کرتے ہو ایسا ہی ایک باطنی وضو بھی کرو اور اپنے اعضاء کو غیر اللہ کے خیال سے دھو ڈالو۔ تب ان دونوں وضوؤں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور نماز میں بہت دعا کرو اور رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت کر لو تا تم پر رحم کیا جائے۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 548)

اشاعت فحشاء

شبیل بن عوف بیان کرتے ہیں کہ بزرگوں میں یہ بات مشہور تھی کہ جو شخص کسی فحش بات کو سنے اور اس کو پھیلائے تو وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ اس نے خود اس کا ارتکاب کیا۔

(الادب المفرد باب من سمع فاحشة)

اراکین خصوصی و عاملہ مجلس انصار اللہ جرمنی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہِ شفقت اراکین خصوصی و عاملہ مجلس انصار اللہ جرمنی 2012ء کیلئے درج ذیل عہدیداران کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ آمین۔

اراکین خصوصی

مکرم ڈاکٹر وسیم احمد صاحب، مکرم رشید احمد بھٹی صاحب اور مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب

مجلس عاملہ

چوہدری افتخار احمد صدر مجلس انصار اللہ جرمنی
فون: 004969-781311
موبائل (0049177-8812854 (BASE

مکرم ملک اختر محمود صاحب	نائب صدر اوّل
مکرم مبارک احمد شاہد صاحب	نائب صدر صفِ دوم
مکرم شاہد محمود صاحب	نائب صدر دوم
مکرم شیخ منیر احمد صاحب	نائب صدر
مکرم رانا خلیل احمد صاحب	قائد عمومی
مکرم نیر اقبال صاحب	قائد تعلیم
مکرم محمد اشرف ضیاء صاحب	قائد تربیت
مکرم مقصود احمد صاحب	قائد تربیت نومبائعین
مکرم محمد ایوب خاں صاحب	قائد ایثار
مکرم راجہ محمد سلیمان صاحب	قائد دعوت الی اللہ
مکرم قمر احمد عطا صاحب	قائد ذہانت و صحت جسمانی
مکرم شاہد جاوید صاحب	قائد مال
مکرم محمد اکبر بیگ صاحب	قائد وقفِ جدید
مکرم اسد اللہ خان صاحب	قائد تحریک جدید
مکرم شاہد نصیر صاحب	قائد تجنید
مکرم ظہیر احمد طاہر صاحب	قائد اشاعت
مکرم شیخ محمد یونس شاہد صاحب	قائد تعلیم القرآن
مکرم شیخ سعید احمد صاحب	آڈیٹر
مکرم ہدایت اللہ شاد صاحب	معاون صدر
مکرم صادق محمد طاہر صاحب	معاون صدر
مکرم فلاح الدین خان صاحب	زعیم اعلیٰ فرنکفرٹ

(صدر مجلس انصار اللہ جرمنی)

واقفین نو متوجہ ہوں

براہ مہربانی مندرجہ ذیل واقفین نو وکالت وقف نو سے رابطہ فرمائیں۔

نمبرشمار	حوالہ نمبر	نام	ولدیت
1	7950A	زرنیل منور	منور سعید
2	9703A	ارسلان راحیل	غلام مصطفیٰ مبشر
3	8132A	سفیر احمد ذوہیب چوہدری	نصیر احمد جاوید چوہدری
4	9055A	عادل محمود	نسیم احمد
5	10619A	ثمر احمد	ساجد احمد
6	9024A	طاہر وحید چوہدری	وحید احمد چوہدری
7	6368A	عبدالسلام	عبدالرشید شیخ
8	4582A	امۃ الوحید رضوانہ	عبدالوحید
9	9610A	نعیمہ بشیر	محمد بشیر خالد
10	2342A	سجاد احمد	احسان اللہ
11	579B	طاہر محمود	مسعود احمد
12	8090B	شاہ ویز احمد	آصف وحید
13	5594A	عائشہ صدیقہ	مبشر احمد
14	1713A	وجاہت احمد	برکت احمد
15	732A	عامر بشیر	بشیر احمد ملک
16	3881B	ارسلان احمد امین	محمد امین
17	11964A	مدثر احمد	ظفر احمد
18	646B	عامر احمد	نثار احمد ساجد
19	6574B	عارفہ تنویر+امۃ الکافی	تنویر احمد
20	9450B	امۃ الکافی	حفیظ احمد
21	8358B	عدنان احمد	مختار حسین
22	9340B	طلحہ احمد	عطاء المنان
23	186A	طاہر احمد	ناصر احمد
24	3054B	ادیب احمد	عامر ارشاد قریشی
25	3772B	عاصمہ ندرت	محمد سلیم ملک
26	627A+3216A	اسد محمود طور	عبدالغفور
27	15305B	عاشر احمد عالیان	مصور احمد
28	17871B	انیلہ ثاقب	محمد ثاقب
29	9769B	مرتاض احمد طاہر	نثار احمد طاہر
30	17727B	دانیال احمد	داؤد احمد
31	18018B	امۃ الحئی	لطف المنان
32	7889A	عاصم محمود	خالد محمود
33	2274A	محمد احسن	محمد انور چوہدری
34	6855A	رضوان احمد	محمد احمد
35	10916A	اشفاق احمد تنویر	محمد اسحاق
36	6559A	عقیل احمد حیدر بخاری	سید تنویر احمد شاہ بخاری
37	6392A	عقیل احمد	مبشر احمد چوہدری
38	12632A	جہاں زیب	زاہد پرویز
39	9121A	رضوان احمد	شیخ بشیر احمد

(وکالت وقف نو)

غزل

ہے باعثِ سرورِ دل و جان اب تلک
پشتوں سے آلِ پاک سے ناطہ لگا ہوا

اس سلسلے کو پھولنا، پھلنا ہے لازماً
وہ سلسلہ کہ جو ہے خدا سے جڑا ہوا

گرتی ہے جس پہ برقِ غضبنا کئ خدا
پھر وہ درختِ مردہ کبھی نہ ہرا ہوا

اب قافلوں پہ قافلے چلتے ہیں اس کے ساتھ
وہ مردِ فارسی جو اکیلا کھڑا ہوا

کرتا ہے تیغ و تیر و سپر کی طرح وہ کام
مردِ خدا کا ہاتھ دعا کو اٹھا ہوا

جا کر درِ حبیب پہ جب دی صدا ظفؔر
لوٹا ہوں اپنا خیر سے کاسہ بھرا ہوا

مبارک احمد ظفر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

1912ء میں وفات پانے والے چند رفقاء حضرت مسیح موعود

حضرت اقدس مسیح موعود نے متعدد مقامات پر اپنے مخلص رفقاء کی جاں نثاری اور قربانیوں کا تذکرہ فرمایا ہے، حضور ایک موقع پر فرماتے ہیں:۔

''میں دیکھتا ہوں کہ صدہا لوگ ایسے بھی ہماری جماعت میں داخل ہیں جن کے بدن پر مشکل سے لباس بھی ہوتا ہے، مشکل سے چادر یا پاجامہ بھی ان کو میسر آتا ہے، ان کی کوئی جائیداد نہیں مگر ان کے لا انتہاء اخلاص اور ارادت سے محبت اور وفا سے طبیعت میں ایک حیرانی اور تعجب پیدا ہوتا ہے جو اُن سے وقتاً فوقتاً صادر ہوتی رہتی ہے یا جس کے آثار اُن کے چہروں سے عیاں ہوتے ہیں۔ وہ اپنے ایمان کے ایسے پکے اور یقین کے ایسے سچے اور صدق وثبات کے ایسے مخلص اور باوفا ہوتے ہیں کہ اگر ان مال و دولت کے بندوں، ان دنیوی لذات کے دلدادوں کو اس لذّت کا علم ہو جائے تو اس کے بدلے میں یہ سب کچھ دینے کو تیار ہو جاویں۔''

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 584)

صدق وثبات اور اخلاص و وفا کے حامل یہ جلیل القدر رفقاء اب اس دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں لیکن ان مشعل راہ وجودوں کا تذکرہ ہماری تعلیم وتربیت کے لیے بہت ضروری ہے۔ فرمان حضرت مسیح موعود ''کس قدر افسوس کا مقام ہوگا اگر اپنی جماعت کے ان لوگوں کو فراموش کر دیا جاوے جو انتقال کر گئے ہیں۔'' (ملفوظات جلد اول صفحہ 156) کے مطابق ذیل میں آج سے سو سال پہلے یعنی 1912ء میں وفات پانے والے چند بزرگ رفقاء کا ذکر بیان کیا جاتا ہے۔

یکے از رفقاء 313 حضرت قاضی

خواجہ علی صاحب لدھیانوی

حضرت قاضی خواجہ علی صاحب لدھیانوی براہین احمدیہ کے زمانے سے ہی حضرت اقدس کے عقیدت مندوں میں سے تھے۔ آپ محکمہ پولیس میں ملازم تھے لیکن اس ملازمت کو چھوڑ کر آپ نے شکرموں کا کاروبار شروع کر دیا، اُس وقت مالیر کوٹلہ اور فیروز پور کی ریلوے لائن نہیں تھی اور تمام مسافر اور ڈاک کا انتظام آپ کے ہاتھ میں تھا۔ آپ نہایت دیانتدار، مہمان نواز اور سادہ طبیعت کے انسان تھے، شخصیت میں رعب تھا اور دینی علوم سے بھی خوب واقفیت تھی۔

حضرت اقدس کے اسفار لدھیانہ میں حضور کی خدمت کا خوب موقع پایا، دیگر خدمات کے علاوہ اپنی شکرم ہمیشہ حضرت اقدس کی آمد و رفت کیلئے وقف رکھتے۔ آپ ان 40 خوش نصیب رفقاء میں سے ہیں جن کو پہلے دن یعنی 23 مارچ 1889ء کو دار البیعت لدھیانہ میں حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی سعادت حاصل ہوئی اس طرح آپ السابقون الاولون میں سے ہیں۔

آپ جماعت احمدیہ کے پہلے تاریخی جلسہ سالانہ منعقدہ 1891ء اور دوسرے جلسہ سالانہ 1892ء میں شامل تھے۔ آپ کو حضرت اقدس کے 313 کبار رفقاء مندرجہ ''انجام آتھم'' میں شمولیت کا شرف حاصل ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب میں آپ کا تذکرہ محفوظ ہے۔ حضور اپنی کتاب ''ازالہ اوہام'' میں آپ کی نسبت تحریر فرماتے ہیں:۔

حبی فی اللہ قاضی خواجہ علی صاحب۔ قاضی صاحب موصوف اس عاجز کے ایک منتخب دوستوں میں سے ہیں، محبت وخلوص و وفا وصدق وصفا کے آثار اُن کے چہرہ پر نمایاں ہیں خدمت گزاری میں ہر وقت کھڑے ہیں......وہ ہمیشہ خدمت میں لگے رہتے ہیں اور ایام سکونت لدھیانہ میں جو چھ چھ ماہ تک بھی اتفاق ہوتا ہے ایک بڑا حصہ مہمانداری کا خوشی کے ساتھ وہ اپنے ذمّے لے لیتے ہیں اور جہاں تک اُن کے قبضہ قدرت میں ہے وہ ہمدردی اور خدمت اور ہر ایک قسم کی غمخواری میں کسی بات سے فرق نہیں کرتے اور اگرچہ وہ پہلے ہی سے مخلص باصفا ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ اب وہ زیادہ تر قریب کھینچے گئے ہیں اور میں خیال کرتا ہوں کہ حقانیت کی روشنی ایک بے غرضانہ خلوص اور للّٰہی محبت میں دمبدم اُن کو ترقی دے رہی ہے اور مجھے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ان ترقیات کی وجہ سے اپنے حسن ظن کے حالات میں زیادہ سے زیادہ پاکیزگی حاصل کرتے جاتے ہیں اور روحانی کمزوری پر غالب ہوتے جاتے ہیں میرا دل ان کی نسبت یہ بھی شہادت دیتا ہے کہ وہ دنیوی طور سے ایک صحیح اور باریک فراست رکھتے ہیں اور خدا تعالےٰ کے فضل نے اس عاجز کی روحانی شناسائی کا بھی ایک قابل قدر حصہ انہیں بخشا ہے اور آداب ارادت میں وہ صفائی حاصل کرتے جاتے ہیں اور قلّت اعتراض اور حسن ظن کی طرف اُن کا قدم بڑھتا جاتا ہے اور میری دانست میں وہ ان مراحل کو طے کر چکے ہیں جن میں کسی خطرناک لغزش کا اندیشہ ہے۔

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 529,530)

حضرت قاضی صاحب دیگر اوصاف کے مالک ہونے کے علاوہ ایک پُر جوش داعی الی اللہ بھی تھے اور بہت سے مواقع پر آپ نے حضرت اقدس کی صداقت پر گفتگو کی، لدھیانہ میں موجود آپ کا شکرموں کا اڈا حضرت مسیح موعود کے تذکرے کا سٹیج تھا، مختلف مذاق کے لوگ آپ کے اڈے پر آ کر حضرت مسیح موعود کے متعلق گفتگو سنتے، دعوت الی اللہ کے فریضہ کو پورا کرتے ہوئے لوگوں کو زیارت حضرت اقدس کے لیے قادیان بھی لاتے اس کی خاطر بعض اوقات اپنی جیب سے بھی ان کا کرایہ ادا کر دیتے۔

قادیان کے حالات جاننے کے لیے بہت مشتاق رہتے تھے اس سلسلے میں اخبار بدر اور الحکم کا بڑی بے چینی سے انتظار کرتے، ایک مرتبہ ایڈیٹر صاحب اخبار بدر کو لکھا ''اخبار وقت پر پہنچے خواہ ایک ہی ورق کیوں نہ ہو۔''

(بدر یکم فروری 1905ء صفحہ 8 کالم 1)

اپریل 1910ء میں آپ اپنی عمر کے آخری حصہ میں خلیفہ وقت کی اطاعت میں مہتمم لنگر خانہ مقرر ہوئے اور اس کام کو نہایت محنت اور امانت کے ساتھ بجالائے کبھی آپ کے ماتحت لوگوں کو آپ سے کوئی شکایت نہیں ہوئی۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ آپ کچھ عرصہ ہیڈ ماسٹر مدرسہ تعلیم الاسلام و سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ ہاؤس بھی رہے۔ (الحکم 10 جنوری 1901ء صفحہ 21)

آپ نے 24 اگست 1912ء کو لدھیانہ میں وفات پائی، آپ کا جنازہ قادیان لایا گیا جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ کی وفات پر حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب نے لکھا:۔

... قاضی صاحب سلسلہ عالیہ کی خدمت کے لیے اپنے پہلو میں ایک بیتاب مگر مستعد دل رکھتے تھے یہ کہنا بالکل درست ہے کہ وہ جب تک لودھانہ میں رہے وہاں کی جماعت کے لیے بمنزلہ روح تھے،.... لودھانہ ہی وہ شہر ہے جہاں مہینوں حضرت مسیح موعود کو لودھانہ کی جماعت پر ناراضگی کا ایک سبب پیدا ہو گیا اس موقعہ پر قاضی صاحب عفو تقصیر کے لیے آگے بڑھے اور میں تو بلا خوف تردید کہوں گا کہ قاضی صاحب کی دیرینہ خدمات اور اخلاص ہی اس وقت آڑے آیا اور حضرت اقدس نے تقصیر معاف کر دی۔

.... قاضی صاحب نے مرنے سے پہلے اپنی وصیت کی اور تجہیز وتکفین کے لیے ایک الگ رقم جدا کر دی۔ ع

حق مغفرت کرے، بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں

حضرت خلیفۃ المسیح نے اپنے اس مخلص خادم کا جنازہ اپنی جماعت کو لے کر پڑھا جب اس کے جنازہ کو مقبرہ بہشتی میں لے کر گئے تو آسمان نے قطرات رحمت اس پر برسا دیئے اور ہم اپنے ہاتھوں اس مخلص کو پیوند خاک کر آئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے دامن رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل اور قوم میں ایسے بزرگوں کا نعم البدل پیدا ہو۔

(الحکم 7 دسمبر 1912ء صفحہ 7)

یکے از رفقاء 313 حضرت حکیم

میاں سردار محمد صاحب بھیرہ

حضرت میاں سردار خان صاحب ولد محترم مولوی غلام احمد صاحب لون میانی نزد بھیرہ حضرت خلیفہ اول کے سگے بھتیجے تھے۔ آپ نے جنوری 1892ء میں قبول احمدیت کی توفیق پائی، چنانچہ رجسٹر بیعت اولیٰ میں آپ کی بیعت کا اندراج موجود ہے:

9/جنوری 1892ء میاں سردار خان ولد مولوی غلام احمد صاحب برادر زادہ مولوی حکیم نور الدین صاحب ساکن لون میانی

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد اول صفحہ 357)

آپ نے اخلاص و وفا میں بہت ترقی کی، حضرت مفتی محمد صادق صاحب آپ کے اخلاص کے متعلق فرماتے ہیں:۔

''ایک دفعہ مولوی حکیم سردار محمد صاحب ساکن میانی ضلع شاہ پور جو حضرت خلیفۃ المسیح اول کے برادر زادہ تھے، انہوں نے اپنے ایک خط میں اظہار اخلاص کرتے ہوئے یہ الفاظ لکھے کہ ''مَیں قادیان پر قربان ہو جاؤں۔'' حضرت مسیح موعود اس پر بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ یہ بہت بڑے اخلاص کی علامت ہے، جب انسان کسی کے ساتھ سچا اخلاص رکھتا ہے تو محبوب کے قرب و جوار بھی پیارے لگتے ہیں۔''

(ذکر حبیب صفحہ 130 از حضرت مفتی محمد صادق صاحب۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

آپ حضرت اقدس کے 313 کبار رفقاء میں سے تھے، آپ کا نام اس فہرست میں 256 پر درج ہے۔ آپ نے یکم نومبر 1912ء کو وفات پائی، اخبار بدر نے خبر وفات دیتے ہوئے لکھا:

''حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے برادر زادہ حکیم سردار محمد صاحب احمدی اپنے وطن میانی ضلع شاہ پور (حال ضلع سرگودھا۔ ناقل) میں یکم نومبر کو فوت ہوئے۔ مرحوم بڑے نیک اور مخلص احمدی تھے۔ اللہ تعالےٰ مغفرت کرے، احباب دعائے جنازہ سے مرحوم کی امداد فرماویں۔''

(بدر 14 نومبر 1912ء صفحہ 7 کالم 2)

آپ کی وفات پر حضرت قاضی ظہور الدین

اکمل صاحب نے ایک نظم لکھی، جس کے چند اشعار مع تمہید کے ذیل میں درج کیے جاتے ہیں:

ماضی بصیغۂ حال

یہ تو آپ کو معلوم ہے کہ پیر و مُرشد برحق حضرت نور کے برادر زادہ حکیم سردار علی صاحب وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کو مجھ سے ایک خاص اور حد سے بڑھا ہوا اُنس تھا اِس لئے چند شعر موزوں ہو گئے....

یہ کیا پیغام پہنچا ہے مجھے یا رب میانی سے
جدا ہم سے ہوا ہے کون مرگ ناگہانی سے
یہ کس کا سوز فرقت ہے کہ آہیں سرد ہیں لیکن
انہیں نسبت قرابت کی ہے دابور دخانی سے
مجھے یاد آگیا وہ عہد۔ عہد نازک و خوشتر
کہ جب ٹکرا گیا عشق کہن اٹھتی جوانی سے
سروش غیب نے مجھ کو پکارا ہوش کر اکمل
نہ کر آگاہ اب اغیار کو دردِ نہانی سے
پیامِ مرگ تمہید وصال یار ہوتا ہے
معبّر جو ہے مسلم ہے حیات جاودانی سے

(بدر 21 نومبر 1912ء صفحہ 2)

آپ کے فرزند اکبر مکرم منشی عبدالحق صاحب پوسٹ ماسٹر کا نکاح حضرت مرزا محمود بیگ صاحب کی بھانجی کے ساتھ ہوا۔ (بدر 16 مارچ 1911ء صفحہ 8 کالم 3) آپ کے ایک اور بیٹے حضرت قریشی امیر احمد صاحب ربوہ نے 9 فروری 1972ء کو وفات پائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔

حضرت میاں سردار محمد صاحب کے ایک بھائی حضرت مولوی دوست محمد صاحب کو بھی حضرت اقدس کے کبار رفقاء میں شامل ہونے کا شرف حاصل ہے۔ اُن کی بیعت 27 دسمبر 1891ء کی ہے جبکہ وہ جماعت احمدیہ کے پہلے جلسہ سالانہ میں شرکت فرما رہے تھے، ان کا نام حضرت اقدس نے اپنی کتاب آسمانی فیصلہ (روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 337) میں شاملین جلسہ میں درج فرمایا ہے۔ اسی طرح حضرت مولوی دوست محمد صاحب کا نام حضور کے 313 کبار رفقاء میں 257 نمبر پر موجود ہے۔ زیادہ حالات کا علم نہیں ہو سکا، ایک بیٹے مکرم محمد زمان صاحب کا ذکر اخبار الفضل 19 جنوری 1916ء صفحہ 2 کالم 1 پر موجود ہے۔

یکے از رفقاء 313 حضرت منشی
محمد دین صاحب سیالکوٹی

حضرت منشی محمد دین صاحب ولد کرم الدین صاحب سیالکوٹ کے رہنے والے تھے اور پیشہ کے لحاظ سے اپیل نویس تھے۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی کتاب ''حقیقۃ الوحی'' میں آپ کا نام ایک پیشگوئی کے مصدقین میں آٹھویں نمبر پر درج ہے۔

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 528)

آخری عمر میں آپ بیمار ہو گئے اور علاج کیلئے قادیان لائے گئے جہاں آپ نے 5 ستمبر 1912ء کو تقریباً 60 سال کی عمر میں وفات پائی اور بوجہ موصی (وصیت نمبر 600) ہونے کے بہشتی مقبرہ قادیان میں جگہ پائی، اخبار بدر نے اعلان وفات دیتے ہوئے لکھا:۔

''ہمارے معزز دوست منشی محمد الدین صاحب اپیل نویس سیالکوٹی 5 ستمبر کو قادیان میں فوت ہوئے اور ان کی وصیت کے مطابق مقبرہ بہشتی میں دفن کیے گئے۔ خوب آدمی تھے، اللہ تعالیٰ مغفرت کرے۔ حضرت خلیفۃ المسیح نے جنازہ پڑھا۔ احباب نماز جنازہ پڑھیں اور مرحوم کے پس ماندگان کی بہتری کے واسطے دعا کریں۔''

(بدر 19 ستمبر 1912ء صفحہ 11 کالم 1)

آپ کی اہلیہ محترمہ بھی ایک مخلص خاتون تھیں جنہوں نے 1903ء میں وفات پائی، حضرت میر حامد شاہ صاحب سیالکوٹی نے خبر وفات دیتے ہوئے لکھا:۔

''ہمارے مکرم قابل فخر دوست منشی محمد دین صاحب اپیل نویس سیالکوٹی کے اہل بیت کچھ عرصہ بیمار رہ کر خدا تعالیٰ کی جوار رحمت میں پناہ گزیں ہو گئے ہیں۔ مرحومہ حضرت خلیفۃ اللہ مسیح موعود پر سچا ایمان رکھتی تھیں، اپنے شوہر کی فرمانبردار اور اُن دوستوں مخلصوں کی بڑی خاطر اور مہمانداری کرنے والی تھیں۔ ہمارے مکرم منشی صاحب کو اللہ تعالیٰ ایسے رفیق کی مفارقت پر صبر جمیل کی توفیق دے اور نعم البدل بخشے۔

حضرت اقدس نے گزشتہ جمعہ کو مرحومہ پر نماز پڑھی....''

(بدر 7 اگست 1903ء صفحہ 231 کالم 3)

حضرت مولوی مرزا محمد اسماعیل
قندھاری صاحب

حضرت میرزا محمد اسماعیل صاحب قوم کے ترک تھے اور افغانستان کے علاقہ قندھار کے رہنے والے تھے۔ آپ 1813ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کی تعلیم و تربیت ایک اعلیٰ ایک علمی خاندان میں ہوئی، آپ عربی اور فارسی سے بخوبی واقف تھے، پشتو زبان کے ادیب تھے اور اُردو بھی ہندوستان آکر سیکھ لی تھی۔ ایک صاحب دل اور صوفی ولی اللہ تھے۔ بذریعہ کشف حضرت اقدس کی صداقت کا علم پایا، آپ فرماتے ہیں:۔

''ایک دن براہین احمدیہ کی اشاعت کے بعد قریباً 1887ء میں صبح تہجد پڑھ کر اپنے مکان واقعہ گل بادشاہ میں اپنے مخصوص کمرہ میں مراقبہ بیٹھا تھا کہ میں نے دیکھا میرے کمرے کی چھت جانب شرق دیوار سے اوپر اٹھ گئی ہے اور تیز روشنی میرے کمرے میں داخل ہوئی، اس کے بعد جب روشنی قدرے مدھم ہوئی تو میں نے ایک بزرگ کو سرو قد اپنے سامنے کھڑا دیکھا، میں نے اٹھ کر اُس سے مصافحہ کیا اور باادب دوزانو ہو کر سامنے بیٹھا اور پھر کشفی حالت بدل گئی۔

ایک عرصہ دراز کے بعد جب حضرت احمد ... کی تصویر پشاور میں آئی اور میں نے دیکھی تو میں نے شناخت کیا کہ وہ یہی حضرت احمد تھے جن کو میں نے کشف میں دیکھا تھا۔''

(تاریخ احمدیہ سرحد صفحہ 12,13 از حضرت قاضی محمد یوسف صاحب قاضی خیل ہوتی)

اسی طرح حضرت اقدس کی صداقت کا اظہار آپ نے دیگر بزرگان سے بھی سنا چنانچہ آپ کی ایک گواہی کو حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب ''تحفہ گولڑویہ'' میں یوں درج کیا ہے:۔

''میں نے حضرت کوٹھہ والے صاحب سے سنا ہے کہ وہ کہتے تھے کہ مہدی آخر الزمان پیدا ہو گیا ہے، ابھی اس کا ظہور نہیں ہوا اور جب پوچھا گیا کہ نام کیا ہے تو فرمایا کہ نام نہیں بتلاؤں گا مگر اس قدر بتلاتا ہوں کہ زبان اس کی پنجابی ہے۔''

(تحفہ گولڑویہ، روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 145)

آپ کی ایک بھانجی تھیں جن کی شادی آپ نے حضرت مولوی غلام حسن خان صاحب (خسر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے) کے ساتھ کی۔ آپ نے ہی حضرت مولوی غلام حسن خان صاحب کو حضرت مسیح موعود سے ملنے کی تحریک کی اور انہیں لدھیانہ جا کر حضور سے ملاقات کرنے کو کہا۔ حضرت قاضی محمد یوسف صاحب نے آپ کے تفصیلی حالات تاریخ احمدیہ سرحد میں رقم فرمائے ہیں اور اس کتاب میں پہلے نمبر پر آپ کا ہی ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے:

''میرے نزدیک صوبہ سرحد (موجودہ صوبہ پختونخواہ۔ ناقل) میں آپ ہی تحریک احمدیت کے بانی اور لانے والے ہوئے۔'' (صفحہ 20)

آپ نے 18 ستمبر 1912ء کو وفات پائی، اعلان وفات اخبار بدر 10 اکتوبر 1912ء صفحہ 5 پر درج ہے۔

حضرت حکیم غلام محی الدین صاحب

حضرت حکیم غلام محی الدین صاحب بھی رفقاء احمد میں شامل ہیں، آپ کی اہلیہ کا نام محترمہ اللہ جوائی صاحبہ تھا۔ آپ نے یکم ستمبر 1912ء کو وفات پائی اور بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے۔ حضرت قاضی محمد یوسف صاحب آپ کے متعلق لکھتے ہیں:۔

''آپ موضع چکوال کے باشندے تھے، حکمت ان کا پیشہ تھا۔ نوشہرہ میں اکثر متعین ہوتے اور سرکاری ملازم تھے۔ حضرت نورالدین خلیفۃ المسیح الاول سے قدیمی تعلق تھا، اہلحدیث پشاور سے بھی میل جول تھا۔ آپ حضرت احمد کے زمانہ میں 1901ء میں احمدی تھے۔ حضرت مولانا غلام حسن اور حضرت منشی خادم حسین صاحب کی صحبت میں حاضر ہوا کرتے۔ آپ صوفی منش انسان تھے، آپ کو بلھے شاہ کی کافیاں اور دِتّے شاہیوں کے قصے اور حضرت سلطان باہو کی رباعیات یاد تھیں....

حضرت حکیم غلام محی الدین صاحب میونسپل کمیٹی پشاور کی ملازمت سے سبکدوش ہو کر قادیان چلے گئے اور قادیان میں فوت ہو کر بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔ آپ عندالوفات قریباً نوے برس کے ہوں گے۔''

(تاریخ احمدیہ سرحد مؤلفہ حضرت قاضی محمد یوسف صاحب فاروقی صفحہ 169,170 مطبوعہ منظور عام پریس پشاور)

آپ کے بیٹے حضرت حافظ محمد جمال صاحب (وفات 27 دسمبر 1949ء۔ مدفون ماریشس) سلسلہ احمدیہ کے نہایت مخلص اور فدائی رکن تھے جنہیں جزیرہ ماریشس میں تاحیات خدمت دین کی توفیق ملی۔

حضرت ماسٹر ولی اللہ صاحب

آپ نے 14/اکتوبر 1912ء کو وفات پائی۔ (تاریخ احمدیت لاہور صفحہ 230,284) اخبار الحکم آپ کی وفات کے متعلق لکھتا ہے:۔

''لاہور سے ماسٹر ولی اللہ صاحب خلف الرشید حافظ ہدایت اللہ صاحب مشہور پنجابی شاعر کی وفات کی خبر پہنچی۔ ماسٹر صاحب کی ابھی ایک تازہ تالیف میرے پاس ریویو کے لیے آئی تھی، فالج کے ناگہانی حملہ سے وہ جانبر نہ ہو سکے۔ ماسٹر صاحب ایک زبردست اہل قلم تھے، پیسہ اخبار میں سلسلہ کے متعلق اکثر مضامین مخالفوں کے جواب میں لکھا کرتے تھے۔ یہ جوان مرگی بابا ہدایت اللہ صاحب کی اخیر عمر میں بڑا صدمہ ہے اور ایسے برے صدموں پر صبر اور رضا بالقضا کا اجر بھی عظیم ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور پس ماندگان کو صبر جمیل۔ مرحوم کا جنازہ غائب ہر جگہ پڑھا جاوے۔''

(الحکم 21 اکتوبر 1912ء صفحہ 12 کالم 1,2)

حضرت چانن دین صاحب
آف ماہل پور

حضرت چانن دین صاحب ضلع ہوشیار پور کے گاؤں ماہل پور کے رہنے والے تھے اور مخلص احمدی تھے۔ آپ کے دو بیٹوں حضرت بابو محمد نظام الدین صاحب کلرک دفتر ریلوے (وفات 1925ء) اور حضرت مولوی غلام نبی صاحب (موصی نمبر 10۔ وفات 28 ستمبر 1927ء) کو رفقاء حضرت مسیح موعود میں شامل ہونے کا شرف

حاصل ہے، دونوں بیٹے بھی بہت مخلص احمدی تھے۔آپ کی وفات بھی اسی سال ہوئی،آپ کے بیٹے حضرت بابو محمد نظام الدین صاحب نے خبر وفات دیتے ہوئے لکھا:

’’بندہ کے والد صاحب بنام چانن دین المعروف چانن شاہ احمدی ساکن ماہل پور ضلع ہوشیار پور مورخہ 25اپریل 1912ءکو فوت ہوگئے ہیں سو اخبار بدر کے ذریعے اُن کے لئے دعائے مغفرت اور نماز جنازہ کے لئے سب احمدی احباب کی خدمت میں عرض کر دیا جاوے۔‘‘

(بدر 16 مئی 1912ءصفحہ 5 کالم 3)

حضرت چودھری غلام محمد صاحب

آپ نے 16اکتوبر 1912ءکو وفات پائی، آپ کے متعلق ایڈیٹر اخبار الحکم نے لکھا:۔

’’نہایت افسوس اور دلی رنج کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک مخلص اور سرگرم قابل نوجوان چودھری غلام محمد صاحب بی۔اے پوسٹ ماسٹر جالندھر چھاؤنی نے 16/ اکتوبر 1912ءکو بعارضہ جنون انتقال کیا۔مرحوم سلسلہ کا ایک قابل قدر رکن تھا،اشاعت و(دعوت الی اللہ) کے لئے خدا تعالیٰ نے اسے ایک خاص جوش اور قوت عطا کی تھی، الحکم کے ساتھ انہیں ایک خاص انس اور محبت تھی۔غرض مرنے والے میں بہت سی خوبیاں تھیں۔‘‘

(الحکم 7نومبر 1912ءصفحہ 2)

حضرت علی محمد شاہ صاحب آف راہوں ضلع جالندھر

حضرت علی محمد شاہ صاحب ولد مکرم غلام محمد شاہ صاحب راہوں ضلع جالندھر کے رہنے والے تھے اور ابتدائی موصیان میں سے تھے، وصیت نمبر 239 تھا،انہوں نے 19 جون 1912ءکو وفات پائی، میت قادیان نہ آسکی لیکن یادگاری کتبہ بہشتی مقبرہ قادیان میں لگا ہوا ہے۔

حضرت میاں نور محمد صاحب کابلی

حضرت میاں نور محمد صاحب دراصل کابل ملک افغانستان کے رہنے والے تھے اور قبول احمدیت کے بعد قادیان آرہے تھے،آپ نے 13 جون 1912ءکو 70 سال کی عمر میں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔

حضرت برکت بی بی صاحبہ زوجہ حضرت خلیفہ نورالدین صاحب جمونی

حضرت برکت بی بی صاحبہ حضرت خلیفہ نورالدین صاحب جمونی یکے از 313رفقاء احمد (آپ قوم غوری مغل سے تعلق رکھتے تھے اور دراصل جلال پور جٹاں ضلع گجرات کے رہنے والے تھے لیکن نقل مکانی کر کے جموں میں سکونت اختیار کی۔پیشہ کے اعتبار سے آپ تاجر کتب تھے۔27 دسمبر 1891ءکو بیعت کی توفیق پائی۔قبر مسیح کے انکشاف اور اس سے متعلقہ تحقیقات میں نمایاں حصہ لیا۔1942ء میں وفات پائی۔) کی اہلیہ تھیں۔آپ کو قادیان میں حضرت اقدس کے گھر خدمت کی بھی توفیق ملی، آپ کی بیٹی حضرت غلام فاطمہ صاحبہ زوجہ حضرت ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب جالندھری بیان کرتی ہیں:

’’ایک دفعہ ایک سیٹھ صاحب کہیں سے آئے تھے،ان کے لیے پلاؤ پکتا تھا اور اسی طرح ایک کشمیری ہوتا تھا، اس کیلئے حضور کچھ سادہ چاول پکواتے۔پلاؤ عائشہ بنت شادی خان صاحب پکاتی اور خشکہ میری والدہ پکاتی تھیں، پُھلکے بھی وہی پکایا کرتی تھیں۔‘‘

(سیرت المہدی جلد دوم صفحہ 189، روایت نمبر 1284)

حضرت برکت بی بی صاحبہ نے مورخہ 29 اپریل 1912ءکو بعمر تقریباً 42 سال وفات پائی اور بفضل اللہ تعالیٰ موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ قادیان میں مدفون ہوئیں۔

حضرت شرفو بی بی صاحبہ زوجہ حضرت میاں محمد صدیق صاحب سیکھوانی

تاریخ احمدیت میں سیکھوانی برادران اپنے اخلاص اور خدمت دین کی وجہ سے ایک قابل رشک مقام رکھتے ہیں، یہ سیکھوانی برادران یعنی حضرت میاں جمال الدین صاحب،حضرت میاں امام الدین صاحب اور حضرت میاں خیر الدین صاحب نومبر 1889ء میں ہی سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے اور 313 کبار رفقاء میں جگہ پائی۔ حضرت مسیح موعود نے ایک مرتبہ ان بھائیوں کے متعلق فرمایا:۔

’’....مخلص آدمی ہیں، ہمیشہ اپنی طاقت سے بڑھ کر خدمت کرتے ہیں، تینوں بھائی ایک ہی صفت کے ہیں، مَیں نہیں جانتا کہ کون ان میں سے دوسروں سے بڑھ کر ہے۔‘‘

(بدر 5دسمبر 1907ءصفحہ 6)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسے مخلص وجودوں کے والدین بھی زمرہ رفقاء میں شامل تھے اور اخلاص میں کسی سے کم نہ تھے۔سیکھوانی برادران کی والدہ حضرت شرفو بی بی صاحبہ نہایت مخلص خاتون تھیں، جون 1897ء میں جلسہ ڈائمنڈ جوبلی قادیان میں منایا گیا، حاضرین جلسہ کے اسماء کا ذکر حضور نے اپنی ایک کتاب میں فرمایا ہے جہاں آپ کا ذکر محفوظ ہے:

والدہ خیر الدین سیکھواں ضلع گورداسپور

(جلسہ احباب، روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 312)

ساتھ ہی آپ کے چار آنے چندہ کا بھی ذکر ہے۔آپ نے 4 جنوری 1912ءکو تقریباً 80 سال کی عمر میں وفات پائی، آپ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں، بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئیں۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین میں شامل تھیں، گوکہ آپ 1912ء میں فوت ہوئیں لیکن آپ کی بیٹی حضرت امیر بی بی صاحبہ عرف مائی کاکو نے آپ کو اس بابرکت تحریک میں شامل فرمایا۔

حضرت رؤف النساء بیگم صاحبہ زوجہ حضرت سید ارادت حسین صاحب

بھارتی صوبہ بہار کے گاؤں ’’اورین‘‘ سے تعلق رکھنے والے حضرت سید ہدایت حسین صاحب اور ان کی اولاد سلسلہ احمدیہ میں داخل تھی،ان کی وفات 1912ء میں ہوئی (بدر 5 ستمبر 1912ء صفحہ 1)ان کی ایک بہو حضرت رؤف النساء بیگم صاحبہ زوجہ حضرت سید ارادت حسین صاحب (آپ نہایت مخلص اور ایک ذی علم وجود تھے، آپ کے چند مفید اور علمی مضامین اخبار الحکم اور بدر میں طبع شدہ ہیں۔کتابیں بھی لکھیں مثلاً آپ کی ایک کتاب ’’مرآۃ الجہاد‘‘ کے بارے میں رسالہ ریویو آف ریلیجنز مئی 1906ءصفحہ 211 پر نہایت عمدہ تبصرہ چھپا ہے۔آپ نے 2نومبر 1931ءکو وفات پائی۔) کو بھی حضور کو دیکھنے کا شرف حاصل تھا۔آپ 1901ء میں اپنے خاوند کے ساتھ قادیان آئیں پھر 1903ء میں دوبارہ قادیان آئیں، آپ کے دیور حضرت سید وزارت حسین صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ بہار (وفات یکم مئی 1975ء) بیان کرتے ہیں:

1903ء میں جب میں دوبارہ دارالامان میں حاضر ہوا تو اس وقت میرے ساتھ میرے منجھلے بھائی سید ارادت حسین صاحب اور ان کی اہلیہ مرحومہ بی بی رؤف النساء صاحبہ اور تین بچیاں جو چھوٹی عمر کی تھیں، آئی تھیں۔ہم لوگوں کے قیام کے دوران میں ہمارے والد صاحب نے ہمیں واپس لے جانے کے لیے ہمارے خالہ زاد بھائی کو قادیان بھیجا انھوں نے حضرت اقدس کی خدمت میں والد صاحب کی طرف سے ہماری واپسی کی استدعا کی مگر حضور نے فرمایا چند دن اور یہاں رہنے کے بعد انھیں واپس بھیج دیا جائے گا اس پر وہ واپس چلے گئے۔

(الفضل 26/اگست 1942ءصفحہ 3 کالم 4)

جس دن ہم لوگ دارالامان سے واپس ہو رہے تھے، وقت تنگ تھا میری بھاوج اہلیہ سید ارادت حسین صاحب نے ایک پھولدار کپڑے کا ٹکڑا جس کو بہار میں ’’مارینہ‘‘ کہتے ہیں، دیا اور کہا کہ حضرت اقدس کی خدمت میں صاحبزادہ مبارک احمد صاحب کے لیے پیش کر آؤ، نماز کے بعد میں نے حضور سے عرض کیا کہ کچھ تنہائی میں عرض کرنا ہے اس پر حضرت اقدس نے ساتھ چلنے کا اشارہ فرمایا، بیت مبارک سے جانب شمال جو چھوٹی سی کوٹھڑی ہے اور جس سے حضرت اقدس آیا کرتے تھے اُس کوٹھڑی میں ساتھ جا کر میں نے اپنی بھاوج کی طرف سے وہ اُونی کپڑا صاحبزادہ میاں مبارک احمد صاحب کے لیے پیش کیا تو حضرت اقدس نے فرمایا کہ ’’اس کی کیا ضرورت ہے؟‘‘ مگر جب میں نے عرض کیا کہ بھابھی جان کی آرزو ہے کہ حضور قبول فرمالیں تو اس پر حضور نے قبول فرمالیا اور السلام علیکم کہتے ہوئے زنانخانہ میں داخل ہوگئے۔

(الفضل 29 اگست 1942ءصفحہ 3)

حضرت رؤف النساء بیگم صاحبہ نے 1912ء میں وفات پائی، اخبار بدر نے خبر وفات دیتے ہوئے لکھا:۔

سید ارادت حسین صاحب اپنی زوجہ مرحومہ کے واسطے احباب سے دعائے مغفرت کرتے ہیں، جب 1901ء میں سید صاحب مرحوم بہ سبب احمدیت دکھ دیئے جاکر کے وطن چھوڑ کر قادیان چلے آئے تھے تو مرحومہ بھی ان کے ساتھ آئی تھی اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت نصیب کرے۔

(بدر 18 جنوری 1912ءصفحہ 2 کالم 2,3)

حضرت عفیفہ بیگم صاحبہ زوجہ جناب خواجہ کمال الدین صاحب

حضرت عفیفہ بیگم صاحبہ جناب خلیفہ رجب الدین صاحب کی بیٹی اور مکرم خواجہ کمال الدین صاحب کی اہلیہ تھیں۔آپ ایک مخلص اور فدائی خاتون تھیں، حضرت اقدس سے بہت عقیدت تھی اور حضرت اماں جان سے بھی بہت محبت تھی، حضرت اماں جان بیمار ہوتیں تو حضرت اقدس ان کی خبر گیری اور دل بھلائی کے لیے آپ کو بھی بلا لیتے، حضرت اماں جان بھی ہمیشہ آپ کو محبت و عنایت کی نظر سے دیکھتیں۔حضرت مسیح موعود 1908ء میں جب اپنے آخری سفر لاہور پر تشریف لے گئے تو جناب خواجہ کمال الدین صاحب کے گھر قیام فرمایا، حضرت عفیفہ بیگم صاحبہ

نے اس موقع پر حضرت اماں جان اور دیگر مہمانوں کی خدمت کا خوب ثواب کمایا۔

حضرت عفیفہ بیگم صاحبہ نے 23 مئی 1912ء کو وفات پائی۔ آپ کی وفات پر اخبار بدر نے لکھا:

''مرحومہ ایک مخلص احمدی خاتون تھیں اور نظم و نسق امور خانہ داری میں غیر معمولی قابلیت کی مالکہ تھیں۔ خواجہ صاحب جس آزادی سے خدمت (دین) کرتے پھرتے تھے اس میں مرحومہ ثواب لینے کی بہت بڑی حصہ دار تھی۔ احباب سے التجا ہے کہ مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت فرماویں۔''

(بدر 30 مئی 1912ء صفحہ 2 کالم 1)

آپ کی وفات پر آپ کے میاں خواجہ کمال الدین صاحب نے لکھا:۔

''آپ کو شاید علم نہ ہو کہ میں اس مرحومہ کے طفیل کس قدر آزاد اور بے فکر تھا، مرحومہ کے ہاتھ میں کل گھر کا انتظام تھا حتیٰ کہ بچوں کی تعلیم کی غور و پرداخت بھی اسی کے ہاتھ میں تھی۔ میں تو صرف عدالت جاتا یا قادیان آتا یا سٹیج پر کھڑے ہو کر تقریر کرنا جانتا تھا اور باقی تمام اُمور خانہ داری سے مجھے فارغ البالی تھی .... مرحومہ میری نگاہ میں اگر قابل عزت ہے تو اس لیے کہ اس نے مجھے دینی کاموں میں کبھی نہیں روکا...

1903ء میں ایک دفعہ مجھے گورداسپور میں کسی پیشی پر حاضر ہونا تھا۔ حضرت مرحوم مغفور کا خط آ چکا تھا کہ تم ضرور پہنچنا۔ پیشی کا دن پیر تھا، ہفتہ کو خط آیا۔ نذیر احمد جو میرا بچہ ہے وہ شاید اس وقت پانچ سالہ تھا، اُسے اُسی دن نمونیا ہو گیا اور بڑے زور کا ہو گیا۔ میں نے مرحومہ کو حضرت کا حکم دکھلایا، اُس نے یہی جواب دیا کہ بچہ تو خدا کا مال ہے لیکن حضرت کا حکم افضل ہے، تم جاؤ!... مرحومہ نے نہایت صبر و استقلال سے مجھے رخصت کیا....''

(بدر 13 جون 1912ء صفحہ 3,4)

اہلیہ حضرت قاضی محمد عالم صاحب

حضرت قاضی محمد عالم صاحب سکنہ کوٹ قاضی ڈاک خانہ لدھے والا ضلع گوجرانوالہ بہت ہی نیک اور اخلاص مند وجود تھے، آپ نے حضرت قاضی ضیاء الدین صاحب قاضی کوٹی کے ذریعہ احمدیت قبول کی۔ آپ انٹرنس پاس تھے۔ آپ کے نام حضرت اقدس کے چند مختصر مکتوبات اخبار الحکم 7/14 اپریل 1943ء صفحہ 3 پر درج ہیں۔ آپ ایک پُر جوش داعی الی اللہ تھے، ایک مرتبہ آپ نے حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو لکھا:

''پیارے مفتی جی! دل چاہتا ہے کہ مال و جان اور اولاد تک (دین حق) کی پاک خدمت میں لگ جاوے۔'' (بدر 6 اپریل 1911ء صفحہ 5 کالم 1)

آپ کی اہلیہ محترمہ کا نام اور زیادہ حالات معلوم نہیں ہو سکے لیکن وہ بھی اپنے خاوند کی طرح مخلص اور قربانی کا جذبہ رکھنے والی خاتون تھیں۔ انہوں نے اگست 1912ء میں وفات پائی، اخبار بدر نے خبر وفات دیتے ہوئے لکھا:۔

''برادر قاضی محمد عالم قاضی کوٹ سے اپنی بی بی مرحومہ کے واسطے احباب سے دعائے جنازہ کی درخواست کرتے ہیں۔ مرحومہ 26/اگست سے پہلی شب کو فوت ہوئی۔ سلسلہ حقہ سے بہت اخلاص رکھتی تھی، اپنے کئی زیور فروخت کر کے سلسلہ میں امداد دی تھی۔ اللہ تعالیٰ مغفرت کرے''۔

(بدر 19 ستمبر 1912ء صفحہ 11 کالم 1)

حضرت صالحہ بی بی صاحبہ عرف عزیز النساء بیگم صاحبہ

حضرت صالحہ بی بی صاحبہ عرف عزیز النساء بیگم صاحبہ حیدر آباد دکن کے عظیم بزرگ حضرت میر محمد سعید صاحب حیدر آبادی (وفات 20 اکتوبر 1924ء) کی بیٹی تھیں۔ آپ کی شادی بھی حضرت مسیح موعود کے ایک مخلص رفیق حضرت حافظ محمد اسحٰق صاحب بھیروی یکے از 313 (وفات 1925ء) کے ساتھ ہوئی۔ آپ کی شادی پر آپ کے والد محترم نے درج ذیل نصائح لکھ کر دیں:۔

اما بعد یہ چند پند سود مند درگاہ الٰہی کی طرف سے سعادت مند لڑکی صالحہ بی بی عرف عزیز النساء بیگم طال عمرہا (اللّٰھم اجعلھا کَاِسمھا آمین) کے لیے ہیں گر وہ اس تحریر کو مثل تعویذ کے نہایت حفاظت سے اپنے پاس رکھ کر ہر روز ایک بار پڑھے گی اور اس پر عمل بھی صدق دل سے کرے گی تو ان شاء اللہ العزیز مجھ کو کامل یقین ہے کہ وہ سب دین و دنیا کی مرادیں حاصل کرے گی:

1۔ ہمیشہ سواء عذر شرعی کے وضو کر کے پنجوقتہ نماز بلا ناغہ پڑھتی رہے، تہجد کی نماز بھی زیادہ نہیں تو دو چار ہی رکعت پڑھ لیا کرے۔

2۔ صبح کی نماز کے بعد قرآن شریف باترجمہ جتنا ہو سکے پڑھے۔

3۔ نمازوں کے اندر دعائیں بہت کرے اور جس چیز کی اُسے ضرورت ہو خدا سے مانگ لے۔

4۔ خاوند کی خوشی کے لیے اپنی خوشی اور آرام کو چھوڑ دے اچھی طرح اطاعت اور خدمت کرے۔

5۔ جب خاوند نوکری چلا جائے تو گھر کے کام سے حتی المقدور فارغ ہو کر تھوڑی دیر آرام کر لے۔

6۔ ہم جماعت احمدیہ ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اتقیٰ بنائے، ہمیں ہمیشہ اخبار الحکم و بدر اور حضرت مسیح موعود کی کتابوں علی الخصوص کشتی نوح بہت پڑھنی چاہئے اور جو جو باتیں سمجھ میں نہ آئیں وہ گھر والوں سے پوچھ لینی چاہئیں۔

7۔ مشکوٰۃ شریف کا ترجمہ اور تحفۃ الاخیار شب کے وقت بشرط فرصت اپنے شوہر کو سنائے یا خود پڑھے۔

8۔ حضرت اقدس کی خدمت اشرف اور لنگر خانہ میں ضرور ہی کچھ ماہانہ بھیجا کرے کہ بڑی برکت ہوگی۔

9۔ بڑوں کی تعظیم کرے، چھوٹوں سے محبت رکھے، غریبوں پر رحم کرے، ان کی ہمدردی کرے۔ خلاصہ یہ کہ ..... ترجمہ کا خلاصہ (یعنی حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرے)

10۔ مرتے دم تک پارسائی اور تقویٰ کے ساتھ رہے.... اے لڑکی اللہ تیرے ساتھ ہو تو جہاں رہے اور سلامتی ہو تجھ پر اور اللہ کی رحمت اور برکت ہے

مراد ما نصیحت بود گفتیم
حوالت باخدا کردیم در فتیم

ترجمہ: ہماری مراد نصیحت کرنا تھی سو کہہ چکے، خدا کے حوالے کر کے ہم چلے۔

الموصی میر محمد سعید احمدی

المرقوم 11/اگست 1908ء

(اخبار ''بدر'' 29 جون 1911ء صفحہ 10 کالم 2,3)

سیدہ صالحہ بی بی عرف عزیز النساء بیگم صاحبہ نے 10 ستمبر 1912ء کو وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئیں۔

محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت مدد خان صاحب

حضرت راجہ مدد خان صاحب (وفات 12 ستمبر 1944ء) حضرت اقدس مسیح موعود کے رفقاء میں سے تھے۔ آپ کی اہلیہ محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ نے 19 ستمبر 1912ء کو وفات پائی، حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

(بدر 26 ستمبر 1912ء)

اللہ تعالیٰ ان سب سے راضی ہو اور ان سب کی مغفرت فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

تعارف کتب

''پالنا پتھراں دا''۔ شاعر: عطاء العزیز

''پالنا پتھراں دا'' نوجوان شاعر عطاء العزیز کی پنجابی غزلوں کا پہلا مجموعہ ہے جو پنجابی اور اردو کے معروف شاعر جناب عبدالکریم قدسی کے شاگرد ہیں۔ عطاء العزیز نے اپنی شاعری کے اس مجموعے کا انتساب بھی اپنے استاد محترم کے نام کیا ہے۔ عطاء کی شاعری پر قدسی صاحب کے علاوہ بعض دیگر معروف شعراء جناب ڈاکٹر عبدالکریم خالد، پروفیسر عاشق راحیل اور پروفیسر ڈاکٹر ارشد اقبال کے تبصرے بھی اس مجموعے میں شامل ہیں۔ عطاء العزیز نے معاشرتی ناہمواریوں اور سماجی محرومیوں کو اپنی شاعری کا موضوع بنایا ہے۔ انہوں نے نہ صرف اپنے اردگرد کے ماحول میں بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی طاقتور قوتوں کے سامراجی ہتھکنڈوں کو بڑی جرأت سے بے نقاب کیا ہے۔ بعض جگہ عطاء العزیز کی شاعری میں صوفیانہ رنگ کی جھلک بھی نظر آتی ہے۔

قدیم پنجابی شاعری زیادہ تر سہ حرفی کافی، بیت یا نظموں کے رنگ میں ملتی ہے۔ اردو غزل کے مقابلہ پر پنجابی غزل کی تاریخ زیادہ پرانی نہیں ہے۔ قریباً چار دہائیوں سے پنجابی شعراء نے غزل کی صنف میں کافی پیش رفت کی ہے۔ عطاء العزیز نے ''پالنا پتھراں دا'' کے ذریعے پنجابی غزل کے ارتقاء میں اپنا حصہ ڈالا ہے۔

اپنی غزلوں میں عطاء نے نہ صرف ظلم، جبر اور نفرت کے خلاف لکھا ہے بلکہ وہ اپنی شاعری میں لوگوں کو پیغام دیتا ہے کہ مظلوم اگر ظلم کو سہنے کا رویہ ترک کر دے تو ظالم خود بخود راہ فرار اختیار کرنے پر مجبور ہو جائے گا۔ ''پالنا پتھراں دا'' میں شامل عطاء العزیز کی غزلوں کے چند منتخب اشعار پیش ہیں:

منزل تے سکھ پائے اونہاں
راہ دی پیڑ جو ہس کے سہہ گئے
عشق نے اگ گلزار بنائی
عقلاں والے ویندے رہ گئے

....

اپنی جان کے بیٹھا ساں میں
نکلی یار اُدھاری دنیا
پتھر مارے اوس نوں لوکاں
جس نے آن سنواری دنیا

....

بُھک دا مطلب تیری سمجھ وچ آ جاوے
تینوں جیکر پوے ابالنا پتھراں دا
بے درداں نوں درد سنانا ایسراں اے
جیسراں دیوے اتے گالنا پتھراں دا

....

ویکھ کے چار چفیرے نفرت
روندی زار و زار محبت
ہر شے سوہنی لگ پئو
کر کے ویکھ اک وار محبت

''پالنا پتھراں دا'' پنجابی زبان سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے اچھا تحفہ ہے۔ اور پنجابی ادب کی ترویج کے لئے موسم گرما میں ٹھنڈی ہوا کا جھونکا ہے۔ امید ہے عطاء اپنی شاعری کا سفر جاری رکھیں گے۔

(الف۔ن۔ع)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 108475 میں سدرہ شکیل

زوجہ شکیل قیصر بھٹی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-09-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/90,000 روپے (2) جیولری گولڈ 18 تولہ مالیت -/990,000 روپے (3) بھینس مالیت -/50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔سدرہ شکیل گواہ شد نمبر 1 شکیل قیصر بھٹی ولد عبدالمنان بھٹی گواہ شدنمبر 2 مرزا اسلام احمد شمس ولد غلام احمد مرزا

مسل نمبر 108476 میں خالد تنویر

ولد عبدالعزیز قوم جٹ پیشہ ریٹائرڈ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) کیش مالیت -/500,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالد تنویر گواہ شدنمبر 1 کمال دین ولد علی محمد گواہ شدنمبر 2 سلیم احمد نعیم ولد محمد سلیم اختر

مسل نمبر 108477 میں امتہ السعید

زوجہ خالد تنویر قوم جٹ پیشہ ملازمتیں عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع لاہور مالیت -/20,00,000 روپے (2) حق مہر مالیت -/18000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔امتہ السعید گواہ شدنمبر 1 خالد تنویر ولد عبدالعزیز گواہ شدنمبر 2 ذیشان فاتح ولد خالد تنویر

مسل نمبر 108478 میں زاہد حسین

ولد محمد بشیر احمد قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان 2.5 مرلہ مالیت -/10,00,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت Scrapyard مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظور سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زاہد حسین گواہ شدنمبر 1 شاہد اقبال ولد محمد بشیر احمد گواہ شدنمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 108479 میں قیصرہ خالد

زوجہ خالد محمود بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-10-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت......اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔قیصرہ خالد گواہ شدنمبر 1 زاہد محمود بٹ ولد خالد محمود بٹ گواہ شدنمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 108480 میں فریحہ خالد

بنت خالد محمود بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-10-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) کانٹے 0.5 تولہ مالیت -/26000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فریحہ خالد گواہ شدنمبر 1 زاہد محمود بٹ ولد خالد محمود بٹ گواہ شدنمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 108481 میں حاجراں بی بی

زوجہ بشیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان 2.5 مرلہ واقع الطاف پارک لاہور مالیت -/1500,000 روپے (2) جیولری گولڈ 0.5 تولہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔حاجراں بی بی گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد ولد رشید احمد گواہ شدنمبر 2 بشیر احمد ولد حسن محمد

مسل نمبر 108482 میں سرفراز سلطانہ

زوجہ عبدالوہاب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-10-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 5 تولہ مالیت -/275000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔سرفراز سلطانہ گواہ شد نمبر 1 رضی آفتاب ولد شیخ محمد عارف گواہ شدنمبر 2 اظہر احمد ولد مرزا منور احمد

مسل نمبر 108483 میں انیلہ عارف

بنت شیخ محمد عارف قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-10-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔انیلہ عارف گواہ شدنمبر 1 رضی آفتاب ولد شیخ محمد عارف گواہ شدنمبر 2 اظہر احمد ولد مرزا منور احمد

مسل نمبر 108484 میں رضی آفتاب

ولد شیخ محمد عارف قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رضی آفتاب گواہ شدنمبر 1 خرم شہزاد ولد محمود احمد گواہ شدنمبر 2 اظہر احمد ولد مرزا منور احمد

مسل نمبر 108485 میں ماریہ ربانی

بنت افضال ربانی قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رنگ گولڈ مالیت ...... (2) Ring Pladinum مالیت ...... ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماریہ ربانی گواہ شدنمبر 1 افضال ربانی ولد بشارت ربانی گواہ شدنمبر 2 فرحت رفیق ولد چوہدری رفیق احمد

مسل نمبر 108486 میں عائشہ صدیقہ ربانی

بنت افضال ربانی قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ مالیت...... (2) کیش مالیت -/50,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عائشہ صدیقہ ربانی گواہ شدنمبر 1 افضال ربانی ولد بشارت ربانی گواہ شدنمبر 2 فرحت رفیق ولد چوہدری رفیق احمد

مسل نمبر 108487 میں شفقت ستارہ

زوجہ مسرت احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-04 میں وصیت

کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) کیش مالیت-/650,000 روپے (2) جیولری 5 تولہ مالیت-/200,000روپے(3)حق مہر مالیت-/4000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔شفقت ستارہ گواہ شد نمبر1 بلال ناصر باجوہ ولد مسرت احمد باجوہ گواہ شد نمبر2 مسرت احمد باجوہ ولد فضل احمد باجوہ

مسل نمبر108488 میں عابدہ منور

زوجہ چوہدری منور علی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ12-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 10 تولہ مالیت -/500,000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عابدہ منور گواہ شد نمبر1 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک گواہ شد نمبر2 چوہدری عظیم مصور ولد چوہدری منور علی

مسل نمبر108489 میں عاصم اسلام

ولد عبدالسلام عارف قوم راجپوت پیشہ استاد عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ15-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/32000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عاصم اسلام گواہ شد نمبر1 نادی احمد ولد منیر احمد زاہد گواہ شد نمبر2 احمد خالد ولد خالد امیر

مسل نمبر108490 میں عالیہ شاہد

زوجہ شاہد جاوید قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری 97 گرام مالیت-/3411300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/45000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔عالیہ شاہد گواہ شد نمبر1 افضال ربانی ولد بشارت ربانی گواہ شد نمبر2 فرحت رفیق ولد چوہدری رفیق احمد

مسل نمبر108491 میں اسد آغا

ولد آغا انیس ناصر قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسد آغا گواہ شد نمبر1 احمد منیر ولد شیخ منیر احمد گواہ شد نمبر2 سردار شرجیل آفاق ولد سردار فیض الغنی

مسل نمبر108492 میں حسن خالد

ولد خالد امیر قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/38000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حسن خالد گواہ شد نمبر1 عبدالمنان ولد عبدالحکیم گواہ شد نمبر 2 سلمان عمر چوہدری ولد الطاف الرحمٰن عمر

مسل نمبر108493 میں شبرا بلال

زوجہ بلال ربانی قوم...... پیشہ خانہ داری عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔شبرا بلال گواہ شد نمبر1 فرحت رفیق ولد چوہدری رفیق احمد گواہ شد نمبر2 افضال ربانی ولد بشارت ربانی

مسل نمبر108494 میں مقصود احمد بھٹی

ولد قاضی منصور احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ریٹائرڈ عمر65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tarbeladam ضلع ہری پور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مشترکہ 16 کنال مالیت...... (2) پلاٹ 1 کنال مالیت...... (3) کیش ڈپازٹ مالیت-/1200,000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مقصود احمد بھٹی گواہ شد نمبر1 انور احمد ولد چراغ دین گواہ شد نمبر2 حمید انور ولد مبارک احمد

مسل نمبر108495 میں عائشہ صدیقہ

بنت بہادر خاں قوم مغل پیشہ استاد عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر1 مظفر احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر2 باسل احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر108496 میں سلمیٰ نسیم

بنت بہادر خاں قوم مغل پیشہ تدریس عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سلمیٰ نسیم گواہ شد نمبر1 مظفر احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر2 باسل احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر108497 میں منصورہ نور

بنت نور احمد طاہر قوم گل پیشہ طالبعلم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منصورہ نور گواہ شد نمبر1 منصور احمد ولد نور احمد طاہر گواہ شد نمبر2 نور احمد طاہر ولد محمد دین

مسل نمبر108498 میں عائشہ نور

بنت نور احمد طاہر قوم گل پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عائشہ نور گواہ شد نمبر1 منصور احمد ولد نور احمد طاہر گواہ شد نمبر2 نور احمد طاہر ولد محمد دین

مسل نمبر108499 میں طارق احمد خان

ولد منیر احمد خان قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 76 شکور پارک ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) پلاٹ 2.5 مرلہ واقع نصرت آباد ربوہ ضلع چنیوٹ مالیت-/80,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق احمد خان گواہ شد نمبر1 حافظ پرویز اقبال ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر2 منظور احمد گل ولد عنایت احمد گل

مسل نمبر108500 میں نایاب ظفر

بنت رانا محمد ظفر اللہ قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر A-83 ناصر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ03-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ

مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نایاب ظفر گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اسد اللہ ولد رانا عطاء اللہ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ

مسل نمبر 108501 میں طاہرہ صدیقہ باجوہ

بنت محمد عباس باجوہ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فورٹ عباس ضلع بہاولنگر پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔طاہرہ صدیقہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 رضوان عامر باجوہ ولد محمد امین باجوہ گواہ شد نمبر 2 احمد طارق باجوہ ولد محمد عباس

مسل نمبر 108502 میں سارہ صدیقہ باجوہ

بنت محمد عباس باجوہ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فورٹ عباس ضلع بہاولنگر پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔سارہ صدیقہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 رضوان عامر باجوہ ولد محمد امین باجوہ گواہ شد نمبر 2 احمد طارق باجوہ ولد محمد عباس

مسل نمبر 108503 میں بھاگ بھری

بنت مرزا بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 2008ء ساکن کلیساں بھٹیاں ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11-05-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کیش مالیت-/10,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ بھاگ بھری گواہ شد نمبر 1 صداقت علی ولد بشارت علی گواہ شد نمبر 2 شعیب ناصر ولد محمد اشرف

مسل نمبر 108504 میں صالحہ محمود

بنت محمود احمد طالب قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔صالحہ محمود گواہ شد نمبر 1 نثار احمد سراء ولد چوہدری محمد دین سراء گواہ شد نمبر 2 محمود احمد طالب ولد حافظ محمد یوسف

مسل نمبر 108505 میں انعم عنایت

بنت عنایت الٰہی قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11-11-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔انعم عنایت گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد بٹ ولد غلام نبی بٹ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود منہاس ولد میاں بشیر احمد

مسل نمبر 108506 میں فرزانہ امبر

بنت محمد اکرم ہاشمی قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فرزانہ امبر گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم ہاشمی ولد محمد منیر شاہ گواہ شد نمبر 2 طلحہ اکرم ہاشمی ولد محمد اکرم ہاشمی

مسل نمبر 108507 میں ثوبان شمروز

ولد خالد محمود باجوہ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11-09-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ثوبان شمروز گواہ شد نمبر 1 محمد یحیٰ بٹ ولد محمد سلیم بٹ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 108508 میں خلیل احمد ناصر

ولد محمد حسین قوم مغل پیشہ دکان دار عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11-11-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سرمایہ کاروبار میں مالیت-/100,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت دوکان مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خلیل احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد خلیل احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 سید عبدالحئی ولد سید عبدالمنان

مسل نمبر 108509 میں شکیلہ ظفر

زوجہ ظفر احمد قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1972ء ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11-10-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 5 تولہ مالیت-/250,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔شکیلہ ظفر گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد سیف اللہ گواہ شد نمبر 2 سفیر احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 108510 میں صالح مدثر

زوجہ سید مدثر داؤد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/4 دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 81.300 گرام مالیت-/311,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔صالح مدثر گواہ شد نمبر 1 سید رامش حسن شاہ ولد سید مدثر داؤد گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد چوہدری اللہ رکھا

مسل نمبر 108511 میں حافظ شیراز احمد وقاص

ولد نعیم احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11-06-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ شیراز احمد وقاص گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد سردار علی گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد چیمہ ولد مبارک احمد چیمہ

مسل نمبر 108512 میں وردہ یونس

بنت محمد یونس قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/8 دارالعلوم غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11-11-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔وردہ یونس گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد عبداللہ خان ولد فیروز الدین گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طارق ولد مولوی نواب دین

مسل نمبر 108513 میں آفتاب الدین

ولد محمد نذیر خان قوم پٹھان پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 10-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ آفتاب الدین گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد عبداللہ خان ولد میاں فیروز الدین گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طارق ولد مولوی نواب الدین

مسل نمبر 108514 میں وقاص احمد

ولد محمد یونس قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن 11/8 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وقاص احمد گواہ شد نمبر1 راجہ محمد عبداللہ خان ولد فیروز الدین گواہ شد نمبر2 نصیر احمد طارق ولد مولوی نواب دین

مسل نمبر108515 میں سکینہ بیگم

زوجہ چوہدری شریف احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 23/2 دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 1.670 گرام مالیت-/7200 روپے (2) کیش مالیت-/100,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔سکینہ بیگم گواہ شد نمبر1 محفوظ احمد عابد ولد چوہدری دین محمد گواہ شد نمبر2 چوہدری نسیم احمد سیفی ولد چوہدری شریف احمد

مسل نمبر108516 میں طیبہ ماہم

بنت برکات احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/1 محلّہ باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔طیبہ ماہم گواہ شد نمبر1 برکات احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر2 پارس شہریار احمد ولد برکات احمد

مسل نمبر108517 میں فضیلہ ناز

بنت سلیم احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/3 باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فضیلہ ناز گواہ شد نمبر1 مشہود احمد خان ولد محمود احمد خان گواہ شد نمبر2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر108518 میں مونا اسماء

بنت غلام احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/1 دارالفضل شرقی حلقہ عزیز ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-03-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) کانٹے مالیت-/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مونا اسماء گواہ شد نمبر1 غلام احمد ولد محمد ابراہیم بھٹی گواہ شد نمبر2 حافظ محمد اکرم بھٹی ولد دلپذیر

مسل نمبر108519 میں نسیم اختر

زوجہ غلام احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/1 دارالفضل شرقی حلقہ عزیز ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-03-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 4 تولہ مالیت-/160,000 روپے(2) پلاٹ 7.5 مرلہ واقع نصرت کالونی مالیت-/530,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نسیم اختر گواہ شد نمبر1 غلام احمد گواہ شد نمبر2 حافظ محمد اکرم بھٹی ولد دلپذیر

مسل نمبر108520 میں بشریٰ الکبریٰ

زوجہ طارق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/4 دارالصدر غربی حلقہ قمر ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر مالیت-/51000 روپے (2) جیولری گولڈ 10 تولہ مالیت -/560,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ الکبریٰ گواہ شد نمبر1 عطاء الحئی ندیم ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر2 منور محمود کاہلوں ولد چوہدری غلام رسول کاہلوں

مسل نمبر108521 میں محمد ایوب

ولد محمد انور قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنگر خانہ نمبر1 دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ایوب گواہ شد نمبر1 عبدالصمد ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر2 مرزا بلاول احمد ولد غلام سرور

مسل نمبر108522 میں فریحہ بشارت

بنت بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 49/22 دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔فریحہ بشارت گواہ شد نمبر1 حافظ مبشر احمد ملک ولد منور احمد ملک گواہ شد نمبر2 حافظ فہیم احمد قریشی ولد نعیم احمد قریشی

مسل نمبر108523 میں محمود احمد

ولد عبدالسلام قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر30 ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مشترکہ 10 مرلہ مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمود احمد گواہ شد نمبر1 نوید احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر2 غلام نبی ولد فضل الدین

مسل نمبر108524 میں نادیہ بشریٰ

بنت راجہ محمد صادق قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر4 نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نادیہ بشریٰ گواہ شد نمبر1 راجہ محمد صادق ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر2 محمد طلحہ ولد راجہ محمد صادق

مسل نمبر108525 میں خالد حمید

ولد عبدالحمید قوم جٹ پیشہ ملازمتیں عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ طاہر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالد حمید گواہ شد نمبر1 گلزار احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر2 مقبول احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر108526 میں روحان احمد طاہر

ولد فاروق احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔روحان احمد طاہر گواہ شد نمبر1 گلزار احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر2 احسان اللہ شمس ولد محمد یعقوب

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

❁ مکرم عبدالحمید طاہر صاحب معلم وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ خون کی کمی، شدید کھانسی معذوری اور نظام ہضم میں خرابی کا مرض شدت اختیار کر چکا ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم میاں عبدالسلام صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے دل کا آپریشن ہوا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ محترمہ طاہرہ نعیم صاحبہ اہلیہ مکرم نعیم اللہ صاحب ربوہ شدید بیمار ہیں اور شیخ زاید ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم ڈاکٹر پروفیسر طاہر مسعود صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم رانا سلطان احمد خاں صاحب مینیجر ماہنامہ خالد وتشحیذ الاذہان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے شعبہ مال کے ایک پرانے کارکن محترم راجہ محمد فاضل صاحب گزشتہ ہفتہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں اور 2 دن I.C.U فضل عمر ہسپتال میں داخل رہنے کے بعد فضل عمر ہسپتال کے میڈیکل وارڈ میں زیر علاج ہیں۔ بائیں ٹانگ اور بازو پر کچھ اثر ہے۔ چلنے پھرنے میں دشواری ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم ان کو صحت کاملہ وعاجلہ اور صحت وسلامتی والی فعال زندگی عطا کرے نیز ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

گمشدہ سائیکل

❁ مکرم خواجہ محمد ارشد صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے روحان ارشد کا سائیکل سکول سے واپسی پر صوفی ہومیو پیتھک کے باہر سے کوئی دوست غلطی سے لے گئے ہیں۔ جس پر بچے کا سکول بیگ بھی ہے۔ براہ کرم اگر کسی کو سائیکل کے بارے میں پتا ہو تو درج ذیل نمبر پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں: 0322-5933725

ولادت

❁ مکرم وقاص احمد چوہدری صاحب مربی سلسلہ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خالہ زاد بہن مکرمہ سعدیہ نورین صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری رب نواز طاہر صاحب گوئی ندھیری ضلع کوٹلی آزاد کشمیر کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 7 جنوری 2012ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام بازل احمد تجویز ہوا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری لعل حسین صاحب گلشن راوی لاہور کا نواسہ ہے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو دین و دنیا کی نعماء سے نوازے نیز والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور خادم دین بنائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم عامر سلیم صاحب ناظم اطفال علاقہ سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 18 فروری 2012ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دانش سلیم نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد سلیم صاحب چک نمبر 30 جنوبی ضلع سرگودھا کا پوتا، مکرم عبدالرحمٰن صاحب 38 جنوبی ضلع سرگودھا کا نواسہ اور مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب سابقہ امیر جماعت گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد ابن حضرت مولوی سلطان علی صاحب آف پھیروچچی رفیق حضرت اقدس مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب کرام سے نومولود کی صحت اور عمر میں برکت، نیک اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب شادی

❁ مکرمہ فضہ نورین صاحبہ نیلم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم بلال احمد صاحب لندن کی شادی مورخہ 25 دسمبر 2011ء کو محترمہ انعم ہاشمی صاحبہ (Surrey) لندن سے اسلام آباد میں انجام پائی۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ اسلام آباد نے 10 ہزار پاؤنڈ حق مہر پر نکاح کا اعلان کیا اور دعا بھی کروائی۔ تقریب ولیمہ مورخہ 27 دسمبر 2011ء کو مغل اعظم فورٹ لاہور میں انجام پائی۔ مکرم بلال احمد صاحب اپنی والدہ یعنی خاکسارہ کی طرف سے حضرت خان بہادر غلام محمد خان صاحب گلگتی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شادی کو دونوں گھرانوں کیلئے بے پناہ برکت کا باعث بنائے اور انہیں اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم نصیر احمد ورک صاحب مربی سلسلہ وکالت وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خالہ اور خوش دامن محترمہ امینہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چودھری مختار احمد صاحب ساکن گوٹھ شریف آباد ضلع عمرکوٹ مورخہ 14 فروری 2012ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ نے خاوند کے علاوہ پانچ بیٹے اور 4 بیٹیاں اور باقی افراد خاندان سوگوار چھوڑے ہیں۔ 16 فروری کو نماز جنازہ خاکسار نے پڑھائی اور احمد آباد سٹیٹ کے قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم ناصر احمد واہلہ صاحب امیر ضلع عمرکوٹ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم راجہ مبارک احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ عنایت بیگم صاحبہ اہلیہ محترم راجہ محمد افضل صاحب ساکن فتح پور ضلع گجرات 11 فروری 2012ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اسی طرح خاکسار کے والد محترم راجہ محمد افضل صاحب ابن محترم محمد خان صاحب درویش مرحوم 18 فروری 2012ء کو فتح پور ضلع گجرات میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ دونوں مرحومین کینسر کے مرض میں مبتلا تھے۔ 12 فروری کو صبح 7:30 بجے فتح پور ضلع گجرات میں خاکسار نے والدہ مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں میت ربوہ لائی گئی بیت المبارک میں بعد از نماز ظہر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد محترم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ نے دعا کروائی۔ اسی طرح 18 فروری 2012ء کو صبح 8:30 بجے خاکسار نے فتح پور ضلع گجرات میں والد صاحب مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ بیت المبارک میں بعد از نماز ظہر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد محترم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحومین اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ نیز تہجد گزار اور خلافت احمدیہ سے گہری عقیدت ومحبت رکھتے تھے۔ والد صاحب مرحوم جرمنی میں قیام کے دوران ایک حلقہ کے صدر بھی رہے۔ مرحومین نے سوگواران میں پانچ بیٹے مکرم ڈاکٹر راجہ مبشر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ فتح پور ضلع گجرات، خاکسار، مکرم راجہ ناصر احمد صاحب لندن مکرم راجہ طارق احمد صاحب، مکرم راجہ محبوب فیصل صاحب، ایک بیٹی مکرمہ شازیہ افضل فہیم صاحبہ اہلیہ مکرم فہیم احمد صاحب دارالفتوح غربی ربوہ، تین بھائی اور ایک بہن چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام سوگواران کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحومین کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم غلام احمد صاحب کارکن گیسٹ ہاؤس کراچی تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ زینت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم سمیع احمد صاحب مرحوم آف اورنگی ٹاؤن کراچی کافی عرصہ علیل رہنے کے بعد مورخہ 2 دسمبر 2011ء کو بعمر 72 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ مربی صاحب حلقہ نے مورخہ 4 دسمبر کو مقامی بیت الذکر میں پڑھائی اور اسی روز مقامی قبرستان باغ احمد کراچی میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ انتہائی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ اپنے بچوں سے خاص محبت کا سلوک رکھتی تھیں اور بہت ہی صابر تھیں ایک لمبا عرصہ بیماری کی حالت میں بڑی ہمت اور صبر سے گزارا۔ مرحومہ نے سوگواران میں 5 بیٹے اور 3 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ جن میں سے 2 بیٹے اور ایک بیٹی غیر شادی شدہ ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ درجات بلند کرے اور اپنی رضا کی جنت میں بلند درجہ عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

زدجام عشق خاص
قوت وامساک کیلئے مشہور گولیاں
کیپسول روح شباب
امنگوں کو بڑھاتی اور طاقت کو واپس لاتی ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

خبریں

سوئس پائلٹ شمسی توانائی سے اڑنے والے طیارے کی آزمائشی پرواز کرے گا

سوئٹزرلینڈ میں ٹیکنالوجی کے شعبے کے ماہرین اور منتظمین نے اعلان کیا ہے کہ سوئس پائلٹ آندرے بورش برگ شمسی توانائی سے اڑنے والے طیارے کی تین روزہ آزمائشی پرواز کریں گے۔اس طیارے کی خاص بات یہ ہے کہ یہ شمسی توانائی کے ذریعے دنیا کے گرد چکر لگا سکتا ہے۔ اس تجرباتی پرواز کے ذریعے پروا جیکٹ کے بانی اور پائلٹ کو یہ معلوم ہو سکے گا کہ آیا طیارے کے کاک پٹ میں کسی طرح کی تبدیلی کی ضرورت ہے۔ ماہرین کے مطابق اسی نوعیت کا دوسرا طیارہ تعمیراتی مراحل سے گزر رہا ہے اور پہلے طیارے سے بڑا ہوگا۔

برطانیہ کے بعض علاقوں میں ایک آسامی کیلئے 80 بے روزگار امیدوار

برطانیہ کے بعض حصوں میں تقریباً 80 بے روزگار ہر خالی آسامی کا تعاقب کر رہے ہیں، جبکہ شہریوں میں جہاں روزگار دستیاب ہے ایک آسامی کیلئے ایک امیدوار ہے، جاب ریسرچ ویب سائٹ ایڈزونا کی ریسرچ کے مطابق ایبرڈین روزگار کی دستیابی کے حوالے سے بہترین شہر ہے۔جہاں ایک آسامی کیلئے ایک بے روزگار امیدوار ہے، اس کے برعکس ہل میں ایک آسامی کیلئے 80 بیروزگار امیدوار ہیں، ریسرچ کے مطابق سٹاک آن ٹرینٹ میں ایک آسامی کیلئے 73 سنڈر لینڈ 53 ساؤتھ اینڈ 44، دی ورال میں 40 امیدوار ہیں ریڈنگ کیمبرج، لندن اور ملٹن کینز میں ایک آسامی پر امیدواروں کی تعداد تقریباً دو ہے، ملک بھر میں انجینئرنگ، کمپیوٹنگ، سیلز اینڈ مارکیٹنگ میں جابس کی زیادہ ڈیمانڈ ہے، لندن اسٹیٹ ایجنٹس اور سیکرٹریز کی رویکروٹمنٹ کے حوالے سے سرفہرست ہے، ہل ایریا میں مشتہر کی جانے والی تین میں سے ایک جاب ہیلتھ کیئر سیکٹر سے متعلق ہے، ایڈزونا کے اینڈریو ہنٹر نے کہا کہ پالیسی میکرز کو یہ نوٹ کرنا چاہیئے کہ آسامیاں کہاں پیدا کی جا رہی ہیں اور اس کو یقینی بنانا چاہیئے کہ درست لوکیشنز میں لوگوں کو صحیح سکلز کی تربیت دی جائے۔

☆......☆......☆

مستحق طلباء کی امداد

❁ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

جس طرح ہماری جماعت دوسرے کاموں کے لئے چندہ کرتی ہے اسی طرح ہر گاؤں میں اس کیلئے کچھ چندہ جمع کر لیا جائے۔ جس سے اس گاؤں کے اعلیٰ نمبروں پر پاس ہونے والے لڑکے یا لڑکوں کو وظیفہ دیا جائے اس طرح کوشش کی جائے کہ ہر گاؤں میں دو تین طالب علم اعلیٰ تعلیم حاصل کریں۔

(30/اکتوبر 1945ء)

خدا تعالیٰ کے فضل سے نظارت تعلیم کے تحت حضرت مصلح موعود کی اس خواہش کی تکمیل کیلئے نگران امداد طلبہ کا شعبہ اس نیک اور مفید کام میں مصروف ہے۔ اور سینکڑوں غریب طلبہ اس شعبہ کے تعاون سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ امداد طلبہ کا یہ شعبہ اس تعاون کو آمد ہونے کے ساتھ ہی بہتر طور پر ممکن بنا سکتا ہے۔ لیکن اس کی آمد اس وقت بالکل نہ ہونے کے برابر ہے۔ طلباء کی کتب، یونیفارم اور مقالہ جات کیلئے رقم کی فوری ضرورت ہے۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔سالانہ داخلہ جات 2۔ماہوار ٹیوشن فیس
3۔درسی کتب کی فراہمی 4۔فوٹو کاپی مقالہ جات
5۔دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری وسیکنڈری 8 ہزار سے 10 ہزار روپے تک سالانہ
2۔ کالج لیول 24 ہزار سے 36 ہزار روپے تک سالانہ
3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ سے 3 لاکھ روپے تک

سینکڑوں طلبہ کا اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلبہ'' میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

درخواست دعا

❁ مکرمہ بشیراں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبداللطیف صاحب دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ کولہے میں فریکچر کی وجہ سے صاحب فراش ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 25۔فروری	
طلوع فجر	5:14
طلوع آفتاب	6:39
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:05

تریاق مثانہ
کثرت پیشاب کی مفید ترین دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون:047-6212434

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

ڈ ڈ ورلڈ فوم اینڈ کرٹن ورلڈ
دیدہ زیب اور پائیدار فرنیچر۔ ڈائمنڈ فوم۔ پردہ صوفہ کلاتھ کی نئی ورائٹی۔ رگ پیس۔ فال سیلنگ۔ وینائل فلورنگ۔ وال پیپر۔ بلائنڈز کی مکمل رینج۔ دلکش ڈیزائن میں صوفہ کم بیڈ۔
بالائی منزل حبیب بینک گولبازار ربوہ
رابطہ نمبر: 047-6211460

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

FR-10

FUTURE RACE SCHOOL
(Rabwah)
ہمیں اپنے ادارہ کیلئے لیڈی ٹیچرز کی ضرورت ہے۔
تعلیمی قابلیت کم از کم B.A/B.Sc
0332-7057097,047-6215227
ایڈریس: عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ

جرمن ٹیوشن
لاہور میں امیگریشن کے سلسلے میں جرمن زبان کے امتحان کی تیاری، جرمن دستاویزات کے ترجمے کیلئے
رابطہ کریں: 0306-4347593

موسم سرما کی ورائٹی پر زبردست سیل سیل سیل
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ: +92-476212310

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580
starjewellers@ymail.com

مغل بینکوئیٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317